Downloaded From : http://cbseportal.com/

Marking Scheme

CBSE Sample Question Paper

Class - XII

URDU - Core

Total Marks : 100 — کل نشانات: 100

1۔(i) سائنس کسے کہتے ہیں؟ (2)

جواب: مادی کائنات کے بارے کسی اصول اور ضابطہ کے تحت علم حاصل کرنے کو سائنس کہتے ہیں۔

(ii) سائنس کس طرح کے عمل کا نام ہے؟ (2)

جواب: ایک مسلسل جاری رہنے والے عمل کا نام سائنس ہے۔

(iii) ہم اب تک پوری کائنات کو کیوں نہیں سمجھ پائے؟ (2)

جواب: ہماری کائنات اس قدر عظیم ہے کہ سائنس کی اس قدر ترقی کے باوجود ہم ابھی تک پوری کائنات کو سمجھ نہیں پائے۔

(iv) سائنس کے بنیادی شعبے کیوں بنائے گئے ہیں؟ (2)

جواب: اس کائنات کے ایک خوردبینی ذرے سے لے کر کہکشاؤں تک کو سمجھنے کے لئے سائنس کے کئی بنیادی شعبے بنائے گئے ہیں تاکہ الگ الگ شعبوں میں لوگ علم حاصل کر کے نتائج نکال سکیں اور فطرت کو سمجھ سکیں۔

(v) سائنس کس لاطینی لفظ سے بنا ہے اور اس کے معنی کیا ہیں؟ (2)

جواب: سائنس لاطینی زبان کے لفظ ''سیّو'' سے بنا ہے اور اس کے معنی جاننے کے ہیں۔

(یا)

(i) تجارت کو سفر سے کیا فائدہ پہنچتا ہے؟ (2)

جواب: سفر سے تجارت کو برآمدات اور درآمدات جیسے فائدے پہنچتے ہیں۔

(ii) سفر کی وجہ سے ہماری شخصیت میں کیا تبدیلی آتی ہے؟ (2)

جواب: سفر کی وجہ سے ہماری شخصیت سنورتی ہے۔ ہمارے عزائم میں اضافہ ہوتا ہے۔ طبیعت میں مستعدی اور ہمت پیدا ہوتی ہے۔

(iii) سیاحت وسفر سے ملکی انتظام میں کس قسم کی تبدیلی آتی ہے؟ (2)

جواب: سیاحت وسفر سے ایک دوسرے ملک کے آپس میں تعلقات بڑھتے ہیں اور باہمی امداد کے راستے کھلتے ہیں۔ صنعت وحرفت کی ترقی کے لیے معلومات اور تجربے حاصل ہوتے ہیں۔

Downloaded From : http://cbseportal.com/

Courtesy : CBSE

Downloaded From : http://cbseportal.com/

(iv) سفر کرنے سے دوسرے ملکوں کے بارے میں کیا معلومات ملتی ہیں؟ (2)

جواب: سفر کرنے سے دوسرے ملکوں کے افراد کے عادات واطوار کا پتہ چلتا ہے۔ وہاں کے علوم اور تہذیب وتمدن سے واقفیت حاصل ہوتی ہے۔ قدرت کے عجائبات کے مشاھدے کا موقع ملتا ہے۔

(v) دوسرے ملکوں کی درس گاہوں میں تعلیم حاصل کرنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟ (2)

جواب: دوسرے ملکوں کی درس گاہوں میں تعلیم حاصل کرنے سے ہمیں جدید علوم سے واقفیت حاصل ہوتی ہے، نئی نئی باتوں کا علم ہوتا ہے۔

2۔ (i) تعلیم نسواں [15]

جواب: (a) تمہید/تعارف (4)

(b) نفس مضمون (4)

(c) انداز بیان (4)

(d) اختتام (3)

(ii) موسم خزاں

جواب: (a) تمہید/تعارف (4)

(b) نفس مضمون (4)

(c) انداز بیان (4)

(d) اختتام (3)

(iii) اتحاد واتفاق

جواب: (a) تمہید/تعارف (4)

(b) نفس مضمون (4)

(c) انداز بیان (4)

(d) اختتام (3)

(iv) پسندیدہ شخصیت

جواب: (a) تمہید/تعارف (4)

(b) نفس مضمون (4)

(c) انداز بیان (4)

Downloaded From : http://cbseportal.com/ Courtesy : CBSE

Downloaded From : http://cbseportal.com/

(d) اختتام (3)

(v) وقت کی قدر کرو

جواب: (a) تمہید/تعارف (4)

(b) نفسِ مضمون (4)

(c) اندازِ بیان (4)

(d) اختتام (3)

(vi) عیدِ قرباں

جواب: (a) تمہید/تعارف (4)

(b) نفسِ مضمون (4)

(c) اندازِ بیان (4)

(d) اختتام (3)

(vii) تاریخی عمارتوں کی سیر

جواب: (a) تمہید/تعارف (4)

(b) نفسِ مضمون (4)

(c) اندازِ بیان (4)

(d) اختتام (3)

3۔ اپنے دوست کو خط لکھ کر حیدر آباد کی سیر کی دعوت دیجیے۔ [8]

جواب: (a) پتہ اور تاریخ (2)

(b) تخاطب / تعظیمی فقرہ (2)

(c) نفسِ مضمون/مدعا (2)

(d) خاتمہ (2)

(یا)

اپنے تحصیلدار کے نام آمدنی کی سند (Income certificate) جاری کرنے کے لیے

Downloaded From : http://cbseportal.com/ Courtesy : CBSE

Downloaded From : http://cbseportal.com/

ایک درخواست لکھئے۔ [8]

جواب: (a) عہدہ اور پتہ (1)

(b) موضوع/مقصد کی وضاحت (2)

(c) تخاطب/تعظیمی فقرہ (2)

(d) مقصد کی تفصیل (2)

(e) درخواست لکھنے والے کا نام، دستخط/خاتمہ (1)

4۔ درج ذیل میں سے کسی ایک عبارت کا خلاصہ لکھئے اور مناسب عنوان بھی تجویز کیجئے۔ [7]

جواب: عنوان: اچھی کتاب: بہترین ساتھی (طالب علم اس کے علاوہ بھی کوئی مناسب عنوان لکھ سکتا ہے)

(a) تعارف وتمہید (2)

(b) نفس مضمون (2)

(c) انداز بیان (2)

(d) اختتام (2)

5۔ درج ذیل محاوروں میں سے صرف پانچ کے معنی لکھئے اور انھیں جملوں میں استعمال کیجئے۔ [10]

(i) جانبر ہونا: اچھا ہونا، صحت یاب ہونا (1)

لکچر کے دوران اے، پی، جے، عبدالکلام اچانک گر پڑے، باوجود ڈاکٹروں کی
انتھک کوشش کے وہ جانبر نہ ہو سکے۔ (1)

(ii) مزاج پرسی کرنا: بیمار کا حال دریافت کرنا (1)

زید نے اپنے پڑوسی کی مزاج پرسی کی اور انھیں اچھا کھانا کھلایا۔ (1)

(iii) جوئے شیر لانا: مشکل کام انجام دینا (1)

ہندوستان میں سرکاری ملازمت حاصل کرنا جوئے شیر لانا ہے۔ (1)

(iv) پیچ وتاب کھانا: تلملانا (1)

بندر کی چالاکی پر مگرمچھ پیچ وتاپ کھا کر رہ گیا۔ (1)

(v) پینترا بدلنا: انداز بدلنا (1)

بھیڑ نے رات بھر پینترا بدل کر بکری کا مقابلہ کیا۔ (1)

(vi) طوطی بولنا: شہرت حاصل کرنا، مشہور ہونا (1)

لتا سے پہلے مشہور گلوکارہ نور جہاں کا طوطی بولتا تھا۔ (1)

(vii) ناک کٹنا: رسوائی ہونا، بدنام ہونا (1)

Downloaded From : http://cbseportal.com/ Courtesy : CBSE

Downloaded From : http://cbseportal.com/

(1) ہمیں کوئی ایسا کام نہیں کرنا چاہئے جس سے والدین کی ناک کٹ جائے۔

(1) (viii) فکر دامن گیر ہونا: فکر مند ہونا

(1) احمد کو فکر دامن گیر رہنے لگی کہ کون سا موقع ہاتھ آئے کہ میں حامد کو شکست دے سکوں۔

(1) (ix) چار چاند لگنا: خوبصورتی بڑھانا، عزت بڑھانا

(1) آپ کے تشریف لانے سے محفل میں چار چاند لگ گئے۔

(1) (x) پھولے نہ سمانا: بہت زیادہ خوش ہونا

(1) امتحانات میں امتیازی طور پر کامیاب ہونے سے طالب علم پھولے نہ سمایا۔

(1)

[5] 6۔ اردو اکیڈمی کے زیر اہتمام ہونے والی عالمی مشاعرے کے لئے ایک اشتہار بنائیے۔

(5)

زیر نظامت
انور جلال پوری

زیر اہتمام:
اردو اکیڈمی، تلنگانہ،
حیدر آباد

ایک شام میر تقی میرؔ کے نام
عالمی مشاعرہ

زیر صدارت:
ڈاکٹر اسلم پرویز،
وائس چانسلر، مانو

خصوصی مہمانان: شمس الرحمٰن فاروقی، مجتبیٰ حسین

شعراء کرام: ماجد دیوبندی، نواز دیوبندی، عمران پرتاپ گڑھی، منور رانا،
راحت اندوری، طاہر فراز، نسیم نکہت، حنا، لتا حیا، ناہید حسن

بتاریخ: 15 راگست 2017ء بمقام: نامپلی، حیدر آباد۔ (تلنگانہ) بوقت: 8 بجے شام

تمام ادب نواز احباب سے خواہش کی جاتی ہے کہ وقت مقررہ پر تشریف لائیں۔

منجانب: ڈائرکٹر، اردو اکیڈمی، ریاست تلنگانہ، حیدر آباد۔

7۔(i) شیلانگ کی کیا کیا خصوصیات ہیں؟

(11/2) جواب: شیلانگ کی خصوصیات یہ ہیں کہ یہ شہر قدیم وجدید تہذیب کا سنگم ہے۔ یہاں بڑی بڑی عمارتوں کے ساتھ پھونس کی جھونپڑیاں بھی جا بجا نظر آتی ہیں۔

Downloaded From : http://cbseportal.com/ Courtesy : CBSE

Downloaded From : http://cbseportal.com/

(ii) یہاں کی سب سے بڑی ندی کا نام کیا ہے؟ (11/2)

جواب: یہاں کی سب سے بڑی ندی کا نام برہم پتر ہے۔

(iii) اس صوبے کا نام میگھالیہ کیوں رکھا گیا ہے؟ (11/2)

جواب: سال بھر یہ صوبہ بادلوں سے ڈھکا رہتا ہے، اسی لیے اس صوبے کا نام میگھالیہ (بادلوں کا گھر) رکھا گیا ہے۔

(iv) میگھالیہ کی راجدھانی کو شیلانگ کیوں کہا جاتا ہے؟ (11/2)

جواب: شیلانگ میگھالیہ کے ایک دیوتا کا نام ہے۔ اسی مناسبت سے میگھالیہ کی راجدھانی کو شیلانگ کہا جاتا ہے۔

(v) میگھالیہ کا سب سے بڑا پہاڑی علاقہ کون سا ہے اور یہ کتنا اونچا ہے؟ (11/2)

جواب: میگھالیہ کا سب سے اونچا پہاڑی علاقہ 'شیلانگ پیک' ہے اور یہ چھ ہزار پانچ سوفٹ اونچا ہے۔

(یا)

(i) میزبان کون لوگ تھے؟ (11/2)

جواب: میزبان وہاں کے معزّز اور دولت مند ترین لوگوں میں سے تھے۔

(ii) قورمہ کے متعلق مصنف نے کیا بات کہی ہے؟ (11/2)

جواب: قورمہ کے متعلق مصنف نے یہ کہا ہے کہ قورمہ ہر دعوت میں ملتا ہے اور معمولی سے معمولی لوگ بھی اپنے گھروں میں کھاتے ہیں، لیکن رئیس کے یہاں کا قورمہ کچھ اور ہوتا ہے۔

(iii) ڈرائنگ روم میں مصنف نے کیا دیکھا؟ (11/2)

جواب: ڈرائنگ روم میں مصنف نے خوبصورت قیمتی پُر تکلف اور نایاب چیزیں ایک ساتھ دیکھا۔

(iv) رئیسوں کے کھانا کھلانے کا انداز کیسے بیان کیا گیا ہے؟ (11/2)

جواب: رئیسوں کے کھانا کھلانے کا یہ انداز بتایا گیا ہے کہ رئیس اس طرح کھانا کھلاتا ہے کہ گویا مہمان کی سات پشتوں تک کو نواز رہا ہے۔

(v) دعوت کرنے والے نے قورمے کی کیا کیا خوبیاں بتائی ہیں؟ (11/2)

جواب: دعوت کرنے والے نے قورمہ بنانے والے کی تعریفوں کے پل باندھ دئے۔ قورمہ پکانے والا باورچی اب دہلی میں اکیلا ہے۔ اس باورچی جیسا قورمہ کوئی نہیں بنا سکتا۔ ویسے بھی یہ اب ناپید ہوتا جارہا ہے' اس لئے قورمہ کھا لیجئے۔

8۔ 'کیوں صاحب روٹھے ہی رہوگے یا منوگے بھی۔ اگر کسی طور نہیں منتے تو روٹھنے کی وجہ لکھو۔' اس جملے کی وضاحت کیجئے اور غالبؔ کے خطوط کی اہمیت پر چند جملے لکھئے۔ (5)

Downloaded From : http://cbseportal.com/ Courtesy : CBSE

Downloaded From : http://cbseportal.com/

جواب: غالب کے شاگرد تفتہ، غالب سے روٹھے ہوئے ہیں۔ شاید اسی لئے خط نہیں لکھتے۔ غالب خط کے ذریعے انہیں منانے کی کوشش کر رہے ہیں اور یہ کہہ کر انھیں خط لکھنے پر مجبور کر رہے ہیں کہ اگر کسی طرح راضی نہیں ہوتے تو روٹھنے کی وجہ لکھو۔

اردو میں غالب کا سب سے بڑا نثری کارنامہ ان کے خطوط ہیں۔ غالب نے اپنے خطوں میں بات چیت کا انداز اختیار کیا ہے۔ انھوں نے اپنے خطوط کے بارے میں خود لکھا ہے کہ ''میں نے وہ انداز تحریر ایجاد کیا ہے کہ مراسلے کو مکالمہ بنا دیا ہے۔ ہزار کوس پہ زبان قلم باتیں کیا کرو۔ ہجر میں وصال کے مزے لیا کرو'' غالب نے جو اسلوب اختیار کیا تھا اس کی نقل کسی سے بھی ممکن نہ ہو سکی۔ ان کے خطوط میں واقعہ نگاری، منظر نگاری اور جدت نگاری کی غیر معمولی مثالیں ملتی ہیں ۔

(یا)

پھول والوں کی سیر کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ یہ میلا ہمیں کیا پیغام دیتا ہے؟ (5)

پھول والوں کی سیر دلّی والوں کی آن بان اور شان و شوکت کی علامت ہے۔ یہ میلہ ہندو مسلم بھائی چارے کو فروغ دیتا ہے۔ یہ میلہ ہماری گنگا جمنی تہذیب کا اعلیٰ نمونہ ہے۔ اس تہوار کو ہندو مسلم سکھ عیسائی سب جوش و خروش سے مناتے ہیں۔ آج بھی ہمارے ملک کو پھول والوں کی سیر کے میلے کی ضرورت ہے کیونکہ یہ ہمیں اتحاد و اتفاق کا سبق دیتا ہے۔ یہ میلہ ہمیں قومی بھائی چارہ اور مساوات کا پیغام دیتا ہے۔

9۔ (i) لتا کی مقبولیت کا راز کیا ہے؟ (2)

جواب: لتا کی مقبولیت کا راز ان کی آواز کی نغمگی اور لطافت ہے۔ لتا کے گانوں میں مٹھاس، نرمی اور بے خود کر دینے والی کیفیت پائی جاتی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ان کے گانے سننے والوں کو مسحور کر دیتے ہیں۔

(ii) پورن مل امریکہ پڑھنے کے لئے کیوں گیا؟ (2)

جواب: پورن مل امریکہ اس لئے پڑھ لکھ کر ایک اعلیٰ مقام حاصل کرے اور بڑا آدمی بن سکے۔

(iii) میگھالیہ کے خاص رسم و رواج کون سے ہیں؟ (2)

جواب: میگھالیہ کے آدی باسی اپنے قدیم رسم و رواج اور طور طریقے اپنائے ہوئے ہیں۔ یہاں عورت کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ خاندان اسی کے نام سے چلتا ہے۔ وراثت کی حقدار بھی عورت ہی ہے۔ یہاں شادی کے لیے لڑکی لڑکے کا انتخاب کرتی ہے۔ شادی کے بعد شوہر کو بیوی کے گھر رہنا پڑتا ہے۔

Downloaded From : http://cbseportal.com/

Courtesy : CBSE

Downloaded From : http://cbseportal.com/

(iv) چچی، چچا چھکن پر کیوں ناراض ہوگئیں؟ (2)

جواب: منصرم صاحب کی بیوی کے یہاں سے دعوت نامہ آنے پر چچا نے سوالوں کی بوچھار کردی اور ساتھ ہی ایک مشورہ بھی فیصلہ کی صورت میں پیش کیا ''بچے تو جائیں گے ہی ساتھ'' یہ سن کر چچی، چچا چھکن پر ناراض ہوگئیں۔

(v) ہندوستان اور امریکہ کی تہذیب میں کیا فرق ہے؟ (2)

جواب: ہندوستان اور امریکہ کی تہذیب میں بہت فرق ہے۔ امریکہ میں اونچ نیچ کا کوئی سوال نہیں۔ چھوٹے سے لے کر بڑے پیشہ ور تک شام کو اچھے کپڑے پہن کر کلب جاتے ہیں۔ کسی بھی چھوٹی موٹی نوکری کر کے اپنی زندگی بسر کر لیتے ہیں۔ اس میں انہیں اپنی ہتک نہیں محسوس ہوتی۔ اس کے برعکس ہندوستانی اپنے عیش و آرام اور نام کی خاطر اپنا اثاثہ بھی داؤ پر لگا دیتے ہیں اور باپ دادا کی دولت پر فخر محسوس کرتے ہیں۔

(vi) گاؤں کی لاج کہانی میں رائے صاح نے کیا کردار ادا کیا ہے؟ (2)

جواب: گاؤں کی لاج کہانی میں رائے صاحب نے اپسی رنجش کو بھلا کر گاؤں کی لاج بچانے کے لیے خاں صاحب کی بیٹی کو اپنی بیٹی سمجھا اور بارات کو واپس بلا کر خاں صاحب کی بیٹی کا نکاح پڑھوایا۔

(vii) مصنف نے پہلی دعوت کا کیا نقشہ کھینچا ہے؟ (2)

جواب: مصنف نے پہلی دعوت کا نقشہ اس طرح کھینچا ہے کہ جب مصنف بنکر کے یہاں دعوت پر گئے تو ساری بستی مدعو تھی۔ کھانا کھانے کے لئے نہ فرش نہ دسترخوان۔ جس کا جہاں منھ اٹھا کھانا کھانے بیٹھ گیا۔ ہاتھ میں گرم روٹی دے کر مٹی کے برتن پر سالن رکھ دیا۔ ایک بوڑھے آدمی ناتی پوتا کو کندھے پر بٹھائے کھانستے ہوئے کھانا کھا رہے تھے اور دانتوں میں خلال بھی کرتے جا رہے تھے۔

(viii) جاپانی چائے کو اہمیت کیوں دیتے ہیں؟ (2)

جواب: ہر ملک کی عوام اپنی تہذیب اور روایات کی قدر دل سے کرتے ہیں۔ جاپانی بھی اسی تہذیب کے دلدادہ ہیں۔ چائے کی رسم کو ان کی یہاں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ یہ ان کی مذہبی اور تہذیبی عقیدت کا حصہ ہے، اس لئے جاپانی چائے کو اہمیت دیتے ہیں۔

10۔ نظم 'پرچھائیاں' میں پیش کئے گئے خیالات کو اپنے الفاظ میں لکھئے۔ [10]

جواب: ساحر ایک فطری شاعر تھے، ان کے لہجے میں بہت سوز و گداز تھا۔ ان کے کلام میں احساس کی دلکشی ہے اور یہی ان کی مقبولیت کا راز ہے۔ ساحر کی نظم 'پرچھائیاں' اس بات کی (10)

Downloaded From : http://cbseportal.com/ Courtesy : CBSE

Downloaded From : http://cbseportal.com/

طرف اشارہ کرتی ہے کہ انسان ہمیشہ سے ہی زندگی کی جنگ اور امن کے بیچ پھنسا ہوا ہے۔

جنگ سے انسان کو بہت سے نقصانات اٹھانا پڑے، ہر طرف تباہی و بربادی کا منظر دیکھا۔ انسانیت کی بقا اور ترقی کو تنزل کی طرف بڑھتے دیکھا ہے۔ انسانیت کی بقا اور ترقی کو قائم رکھنے کے لئے امن وسکون کی ضرورت ہے اور امن قائم رکھنا سب کی ذمہ داری ہے، یہ تب ہی ممکن ہے جب قوم میں آپس میں اتفاق واتحاد ہو۔ ایک آزاد قوم ہی اپنی تہذیب وثقافت کا تحفظ کر سکتی ہے۔ غلام قوم اپنی تہذیب وثقافت کی حفاظت نہیں کر سکتی۔

(یا)

(10)

جگت موہن لال رواں نے اپنی پہلی رباعی میں زندگی کی حقیقت کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ انسان کی زندگی فنا ہونے والی ہے، جس طرح سمندر میں موجیں اٹھتی ہیں اور پل بھر میں فنا ہو جاتی ہیں۔ انسان کی زندگی بھی سمندر کی موجوں کی مانند پل بھر میں شباب پر پہنچتی ہے اور ایک ہی پل میں فنا ہو جاتی ہے۔

دوسری رباعی میں شاعر کہتا ہے کہ ہم دنیا کی رنگینیوں کو دیکھ کر دنیا کی طرف راغب ہو جاتے ہیں، دنیا ہمیں کبھی غم تو کبھی خوشی دے کر بہلاتی ہے۔ جب سے زندگی اور موت کی حقیقت سے ہم آشنا ہوئے ہیں۔ دنیا کی خوشیوں میں اب دل نہیں لگتا، دنیا کی خوشیاں اب بے معنی نظر آتی ہیں، کیونکہ موت کی فکر نے ہماری آنکھیں کھول دی ہیں۔ جب سے زندگی اور موت کی حقیقت سے ہم آشنا ہوئے ہیں، ہمیں زندگی کی خوشیوں سے کوئی دلچسپی نہیں رہی، اب دنیا کی ہر خوشی میں رنج اور تکلیف نظر آتی ہے۔

تیسری رباعی میں جگت موہن لال رواں زندگی کی حقیقت پر غور کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ یہ دنیا اور اس دنیا کی ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔ یہ دنیا ایک سرائے کی مانند، جو یہاں آیا ہے اسے کل یہاں سے جانا ہے۔ ہمیں زندگی کی فکر کرنی چاہئے، جو ہمیشہ باقی رہنے والی زندگی ہے یعنی آخرت کی فکر، اس فکر میں نہ رہئے کہ موت کیا چیز ہے، بلکہ اس بات پر غور کیجئے کہ زندگی کا کیا مقصد ہے۔

-11 (i) آزادی کے مندر سے شاعر کی کیا مراد ہے؟ (2 1/4)

جواب: آزادی کے مندر سے شاعر کی مراد وطن کی آزادی ہے۔

(ii) نل اور دمینت سے کس بات کی طرف اشارہ ہے؟ (2 1/4)

جواب: نل اور دمینت سے اخلاقی قدروں کو پاسداری اور انھیں پائمال نہ ہونے دینے کی طرف اشارہ ہے۔

(iii) پہلے شعر میں شاعر نے کس بات کی ہدایت دی ہے؟ (2 1/4)

جواب: پہلے شعر میں شاعر نے یہ ہدایت کی ہے کہ تمہارا دل محبت کا مندر ہے جو وفاؤں کی

Downloaded From : http://cbseportal.com/ Courtesy : CBSE

Downloaded From : http://cbseportal.com/

پرستش کے لئے بنایا گیا ہے، اس لئے محبت کے شوالے کو ہرگز نہیں ڈھانا۔

(iv) 'یہ ہیں معصوم انھیں بھول نہ جانا ہرگز' کہہ کر شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟ (21/4)

جواب: شاعر یہ کہنا چاہتا ہے کہ اپنے بچوں کے طرف سے غافل نہ رہئے کیونکہ یہ بچے کل کی تقدیر ہیں۔ ان کی اچھے ڈھنگ سے پرورش کرنی چاہئے۔

(یا)

(i) شاعر کو کس بات سے نفرت ہے؟ (21/4)

جواب: شاعر کو جنگ وجدل سے نفرت ہے۔

(ii) محاذ جنگ سے ہرکارہ نے کیا تار لایا ہے؟ (21/4)

جواب: محاذ جنگ سے ہرکارہ نے یہ تار لایا ہے کہ وہ نوجوان جس کی زندگی تمہیں پیاری تھی وہ دشمن کے نرغے میں آکر اپنی زندگی اس ملک پر قربان کر گیا۔

(iii) شاعر سیاسی مقامروں سے کیا کہنا چاہتا ہے؟ (21/4)

جواب: شاعر سیاسی مقامروں سے یہ کہنا چاہتا ہے کہ ہمیں لڑائی جھگڑے سے نفرت ہے، ہم ملک میں امن وسکون چاہتے ہیں۔ ہمیں زندگی کے اس لباس سے نفرت ہے جو خون آلود ہو۔

(iv) گھر میں قیامت کا شور برپا ہے شاعر نے ایسا کیوں کہا؟ (21/4)

جواب: وہ نوجوان جس کی زندگی اس کے گھر والوں کو بہت پیاری تھی، وہ دشمن کے نرغے میں آکر اپنی زندگی اس ملک پر قربان کر گیا۔ جب یہ خبر میدانِ جنگ سے ڈاکیہ لے کر آتا ہے تو اسے سن کر گھر میں قیامت کا شور برپا ہوتا ہے، اسی لئے شاعر نے ایسا کہا ہے۔

12۔ (i) بڑے بول کا سر نیچا (1)

(ii) مزاحیہ مضمون (1)

(iii) مرزا غالب (1)

(iv) رشید احمد صدیقی (1)

(v) ناول (1)

--------☆☆☆☆------

Downloaded From : http://cbseportal.com/ Courtesy : CBSE